

سوال

تلمبیز کیا ہے اور اس سے علاج مایہ کس طرح کیا جاسکتا ہے؟

جواب

بھٹہ

صحیح احادیث میں "تلمبیز" کا ذکر وارد ہے، ان احادیث میں سے چند ایک یہ ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

کوئی فوت ہو جاتا تو اس کے لیے خاندان کی عورتیں جمع ہوتیں، اور اس کے گروالے اور خاص لوگ رہ جاتے باقی سب چلے جاتے تو وہ تلمبیز کی ایک بنڈیا پکانے کا حکم دیتی پھر شہید بنا کر وہ تلمبیز اس پر انڈیل دیا جاتا، پھر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتیں: اس کو کھاؤ، کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تلمبیز مرلیض کے دل کو راحت دیتا ہے، اور کچھ غم کو ختم کر دیتا ہے"

بر (5101) صحیح مسلم حدیث نمبر (2216).

نبی اللہ تعالیٰ عنہا ہی سے مروی ہے کہ وہ مرلیض اور غم سے ہلاک ہونے والے شخص کے لیے تلمبیز کا حکم دیا کرتی تھیں، اور فرمایا کرتی تھیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

"یقیناً تلمبیز مرلیض کے دل کو راحت دیتا ہے اور کچھ غم ختم کر دیتا ہے"

بر (5365) صحیح مسلم حدیث نمبر (2216).

م نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

یہ اور مجہول یعنی دل کو راحت دیتا اور غمزدہ کے غم کو کم کرتا اور دل میں چستی اور راحت پیدا کرتا ہے "انتہی

دیش سے واضح ہے کہ اس سے مرلیض کا علاج کیا جاتا ہے، اور یہ غمزدہ کے غم کے لیے تخفیف اور کمی کا باعث ہے، اور دل کو بہت کر کے اس میں راحت پیدا کرتا ہے.

جو کہ آٹا ایک گلاس پانی میں پانچ منٹ تک ہلکی آٹھ پر پکانے کو تلمبیز کہا جاتا ہے، اور بعض لوگ اس میں ایک چمچ بھی ملاتے ہیں.

اسے تلمبیز اس لیے کہا جاتا ہے کہ سفید رنگت اور پتلا ہونے میں دودھ کے مشابہ ہوتا ہے جسے مرلی میں لہن کہا جاتا ہے.

ن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

نیلست جانا چاہتے ہیں تو جو کے پانی کی فضیلت معلوم کر لیں، بلکہ یہ ان کے لیے جو کا پانی تھا؛ کیونکہ تلمبیز یا وہ کما جوس کے بغیر چھوٹے آٹے سے بنایا جاتا تھا، اس میں اور جو کے پانی میں فرق یہ جو کا پانی بغیر آٹا بنا لے ثابت جو کو پکا یا جاتا ہے، اور تلمبیز جو میں کراس کے آٹے میں پانی ڈال کر پکا یا جاتا ہے، جو کہ جو کو پکا، جو پکا ہے کہ دو اور غذائی علاج میں عادت کا بہت دخل ہوتا ہے، اور ان لوگوں کی عادت تھی کہ وہ جو کا پانی جو میں کرنا تھے تھے نہ کہ ثابت جو کا اور ایسا کرنا زیادہ غذا بیت کا باعث ہے، اور نقل کے لیے زیادہ قوی اور زیادہ صاف ہوتا ہے "..." انتہی

اد (120/4).

راحظہ ابن حجر رحمہ اللہ تلمبیز کی تعریف میں کہتے ہیں:

لے پاجھان سے بنایا جاتا ہے، اور بعض اوقات اس میں شہد بھی ملایا جاتا ہے، اسے تلمبیز اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سفید رنگت اور پتلا ہونے میں دودھ کے مشابہ ہے، اور جب یہ باریک اور پکا ہو تو زیادہ فائدہ مند ہے، نہ کہ گارھا اور کچا "انتہی

ن (550/9).

د و شبہ جو کے کئی ایک فوائد ہیں، جو آج کی نئی سرچ سے ثابت ہوئے ہیں، اس میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

، اور دل کے لیے فائدہ مند اور اس کا علاج کرتا ہے، جہن اور شوگر اور بلڈ پریشر کا علاج ہے، اور یہ قولون کو نرم اور کم کرتا ہے، اور اسی طرح قولون کے سرطان کی کمی کا بھی باعث ہے، جو کہ اہمیت پر سرچ کرنے کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے.

لیڈی ڈاکٹر صحباہ بندقی کہتی ہے اس نے بھی سابقہ علاج اور اس کی تفصیل بیان کی ہے:

طرح کے علاج میں تلمبیز کے ساتھ بھی علاج کرنا دل کے امراض اور خون کے دوران کے ہچاؤ کا باعث ہے؛ جبکہ یہ شریانوں کو سخت اور سکڑنے سے بھی بچاتا ہے خاص کر دل کی مین شریانوں کے لیے تو یہ مینز کے درد اور تری کے نقص اور دل کے عضلات کے سوراخ سے بچاتا ہے.

تیزیوں کی بیماریوں سے دوچار لوگوں کے لیے تلمبیز فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں بہت سارے صحت کے فوائد پائے جاتے ہیں جو بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کی مرض کی حالت میں کمی کا باعث اور مدد معاون ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان:

"تلمبیز مرلیض کے دل کی راحت اور غم کم کرنے کا باعث ہے"

اس کا اعجاز ظاہر ہوتا ہے، یعنی کہ یہ مرلیض کے دل کی راحت کا باعث ہے "انتہی

واللہ اعلم